تعارف

اسلام کے لغوی معانی

اسلام کے رسمی معانی

تصور اسلام

دین اسلام کی توضیح

① اعتقادات ② عبادات ③ اخلاقیات ④ معاملات ⑤ عقوبات

نتیجہ خلاصہ کلام

① تعارف اسلام:

لفظ اسلام کا مطلب امن و سلامتی ہے۔ اسلام کا مطلب اللہ تعالیٰ کے احکامات کو ماننا ہے۔ اور اس کی مخلوقات کے ساتھ امن و آشتی سے پیش آنا ہے۔ عمودی سطح پر (خدا اور انسان کے درمیان تعلق) اسلام کا مطلب اللہ تعالیٰ کے احکامات کے سامنے اپنا سر تسلیم خم کرنا۔ اور اُفقی سطح پر (انسان کا انسان کے ساتھ تعلق) اس کا مطلب امن ہے۔ اللہ تعالیٰ اطاعت اور سچی محبت اس کی مخلوقات کے درمیان ہم آہنگی کا ذریعہ ہے۔ حدیث میں آتا ہے کہ آپ ہر نماز کے بعد یہ دعا کرتے تھے کہ

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْکَ السَّلَامُ

ترجمہ! "اے اللہ آپ ہمیشہ سلامت رہنے والے ہیں اور آپ سے ہی سلامتی ہے ہر ایک کو"

قرآن مجید کی پہلی آیت!

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ترجمہ: "شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور رحم کرنے والا ہے۔"

قرآن پاک میں 114 مرتبہ اس آیت کو دہرایا گیا ہے۔ اس طرح محبت، رحم دلی کے مفہوم کا اعادہ کیا گیا۔

اللہ تعالیٰ کے ننانوے اسماء الحسنیٰ میں سے ایک نام "السلام" ہے جس کے معنی سلامت رہنے والی ذات

اسلام کا تصور ایک جامع نظام حیات پیش کرتا ہے جو انسان کے روحانی، سماجی اور قانونی زندگی کے تمام پہلوؤں کا احاطہ کرتا ہے۔

① اسلام کے لغوی معانی:

لفظ اسلام عربی زبان کے لفظ سلم سے اخذ کیا گیا ہے۔ جس کے معانی اطاعت کرنا، سپرد کرنا، برداشت کرنا اور اپنی مرضی کو قربان کرنا۔ لہٰذا اسلام کا مطلب اپنا مقصد اللہ کے سپرد کرنا اور خود کو اس کی مرضی کے تابع کرنا۔ اَسلم کا مطلب ہے کہ اس نے خود کو اللہ کے حکم کے تابع کر دیا۔ اس نے اسلام قبول کر لیا۔ سلامہ کا مطلب سلامت امن کے ساتھ رہنا۔

② امام راغب اصفہانی کے مطابق: اپنی کتاب المفردات فی غرائب القرآن میں کہتے ہیں کہ فقہ کی نظر میں اسلام سے مراد دو

چیزیں ہے۔ اولاً صرف زبان سے اقرار کرنا ثانیاً زبان کے ساتھ دل سے تصدیق کرنا اور اعضاء کے ذریعے اعمال سرانجام دینا۔ امام راغب مزید کہتے ہیں کہ اسلام کا مطلب سلم میں داخل ہونا ہے۔

② سید امیر علی اپنی کتاب اسلام کی روح میں لکھتے ہے۔ اسلام کا مطلب ہے امن سے رہنا اپنی ذمہ داری ادا کرنا اور مکمل ہم آہنگی کے ساتھ رہنا۔

③ اسلام کے رسمی معانی:

اسلام کا رسمی معنی ہے۔ اطاعت یا سپردگی یہ عربی زبان سلم سے نکلا ہے جس کا مطلب ہے سلامتی ہے۔ اسلامی اصطلاح میں اسلام کا مطلب ہے اللہ تعالیٰ کی مرضی کے آگے سر تسلیم خم کرنا اور اس کے احکامات کی پیروی کرنا۔ اس کا مفہوم یہ ہے۔ کہ ایک شخص دل و جان سے اللہ کی عبادت کریں اور اس کے احکامات کو قبول کریں اور اس کی مرضی کے مطابق اپنی زندگی گذاریں۔

④ تصور اسلام:

تصور اسلام کی بنیاد اس بات پر قائم ہے۔ کہ پوری کائنات کا خالق اللہ تعالیٰ ہے۔ اس نے ایمانداری

اور امتحان کے ساتھ زندگی گزارنے کے لیے
ایک خاص مدت سے نوازا ہے۔ اور اس
مقصد کے حصول کے لیے قانون الٰہی بھی
دیا ہے۔ جس کی پاسداری کرنے یا نہ کرنے
کی آزادی بھی دی ہے۔ جیسا کہ سورۃ کہف
میں ہے۔

فَمَن شَاءَ فَلْيُؤْمِن وَمَن شَاءَ فَلْيَكْفُرْ

ترجمہ: جو چاہے ایمان لے آئے اور جو چاہے کفر اختیار کریں (آیت 29 کہف)

اسلام انسانیت کی ہدایت کے لیے نازل کیا گیا ہے۔
انسانی زندگی کی مکمل رہنمائی کے لیے دو عناصر کی
ضرورت ہوتی ہے۔

(1) زندگی کی بقاء کے لیے مادی وسائل
انفرادی اجتماعی زندگی کے لیے قانون و ضوابط
رب کائنات نے یہ دونوں چیزیں انسان
کو عطا کی ہے۔ انسان کی مادی ضروریات کو
پورا کرنے کے لیے اللہ تعالیٰ نے قدرتی وسائل
انسان کے دسترس میں دیے ہے۔ انسان کی
روحانی سماجی ضروریات کو پورا کرنے کے
لیے انسانوں کے درمیان انبیاء و رسل بھیجے
جو انسان کی نیکی کے راستے کی طرف رہنمائی کرتا
ہے۔ اور اس نظام حیات کو اسلام کا
نام دیا ہے۔

وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْإِنسَ إِلَّا لِيَعْبُدُونِ

ترجمہ: اور میں نے جنوں اور انسانوں کو اپنی عبادات

کے لیے پیدا کیا ہے۔ (سورۃ الذریات آیت نمبر ۵۶)

(5) دین اسلام کی توضیح:

احمد۔ اے۔ فگواش
اپنی کتاب "تہذیب اسلام" میں اس کا
خلاصہ یوں بیان کرتا ہے۔

(1) عقائد (2) عبادات (3) معاملات
(4) اخلاقیات (5) عقوبات

(1) عقائد اسلام:
اسلام کے پانچ بنیادی عقائد ہے۔

(a) توحید:
قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ
ترجمہ! کہدو اللہ تعالیٰ واحد ذات ہے۔ (سورۃ اخلاص ۱)

(b) رسالت:
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ
ترجمہ! اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں
اور محمد اللہ تعالیٰ کے آخری رسول ہے۔

(c) فرشتوں پر ایمان:
آمنت باللہ و ملائکتہ

(c) آخرت پر ایمان:
وَسِيقَ الَّذِينَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ اِلَى الْجَنَّةِ
ترجمہ اور وہ لوگ جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں گروہ سورۃ الزمر
در گروہ جنت کی طرف جائنگے۔

⑤ عبادات:

اسلام میں عبادات کا مقصد اللہ سے قربت حاصل کرنا اور دنیا و آخرت کی فلاح پانا ہے۔ ارکان اسلام پانچ ہیں۔

① کلمہ طیبہ ② نماز ③ روزہ ④ زکوۃ ⑤ حج۔

(۱) کلمہ طیبہ:

لا الٰہ الا اللہ محمد الرسول اللہ

ترجمہ: نہیں ہے کوئی عبادت کے لائق سوائے اللہ کے اور حضرت محمد اللہ کے آخری رسول ہیں۔

② نماز:

دن میں پانچ وقت اللہ تعالیٰ سے ملاقات اور باتیں کرنا ہے۔

③ روزہ:

رمضان کے مہینے میں روزے رکھنا

④ زکوۃ:

مال کا ایک حصہ غریبوں کو دینا

⑤ حج:

اگر استطاعت ہو تو زندگی میں ایک بار مکہ مکرمہ کا حج کرنا۔

③ معاملات:

معاملات ان ذمہ داریوں پر مشتمل ہیں جو انسانوں کے درمیان طے پاتے ہیں۔ اور تین حصوں میں تقسیم کیے جاتے ہیں۔

① تنازعات ② شادی بیاہ کی رسومات ③ دفاعی امور

اسلام انسانوں کے درمیان برابری، عدل و انصاف اور مساوات کا حکم دیتا ہے۔

④ اخلاقیات:

اسلام ہمیں اچھے اخلاق کا درس دیتا ہے۔ جیسے آپ ﷺ کی زندگی اچھے اور نیک اخلاق کا درس دیتی ہے۔ مثلاً صبر، عاجزی، سچائی، ایمانداری، رحم دلی، دنیاوی خواہشات کو حدود میں رکھنا، توکل وغیرہ

⑤ عقوبات:

عقوبات دو طرح کے جرائم ہیں۔ حدود اللہ اور تعزیر۔ اولاً جس کی سزا اللہ تعالیٰ نے تجویز کی ہے۔ ثانوی جرائم کی سزا ریاست متعین کر سکتی ہے۔ جیسے

زنا (شادی شدہ کو سنگسار کرنا)

چوری (ہاتھ کاٹنا)

بہتان (اسی کوڑے)

شراب نوشی (اسی کوڑے)

نتیجہ:

دین اسلام ایک متوازن اور جامع نظام زندگی ہے۔ جو انسان کو دنیا و آخرت میں کامیابی کی رہنمائی کرتا ہے۔ انسان کو قانون الٰہی کے ساتھ زندگی بسر کرنے کی تلقین دیتا ہے۔ جس میں دنیاوی اور اخروی زندگی کی کامیابی ہے۔ اسلام انسانوں کو معاملات، اخلاقیات اور عبادات کا درس دیتا ہے۔ اسلام کا مطلب اللہ کی رضا حاصل کرنا۔ اسلام اپنی ہمہ گیری تعلیمات کی وجہ سے نہ صرف انفرادی بلکہ اجتماعی زندگی سطح پر دنیا کے بہترین معاشی نظام کا خاکہ پیش کرتا ہے